والصنائع یاھدایہ اور قدوری کی بنیاد پر ایک مستند راے تو دے سکتا ہے لیکن جدید مسائل کا صحیح فہم اور حل پیش نہیں کر سکتا۔

نجات اللہ صاحب شکریے کے مستحق ہیں کہ انھوں نے اُردوخواں طبقہ کے لیے ایک انتہائی اہم موضوع پر غور و فکر کا مواد فراہم کیا ہے۔

تجدید و احیاے دین کی اسلامی تحریکوں کے حوالے سے جائزہ لیتے ہوئے (ص ۵۶) مصنف نے سیاست میں حصہ لینے اور حکمران وقت کے خلاف قوت کے استعمال کی طرف اشارہ کرنے کے بعد بعض عصری مسائل کا تذکرہ کیا ہے جن میں کرنسی نوٹ کی شرعی حیثیت، عورت کا بغیر محرم سفر کرنا، صدقہ فطر کی نقد ادایگی، قطبین میں نماز روزہ کے اوقات، لیزنگ وغیرہ سے بحث کی ہے، اور عصرِ حاضر کے معروف مفکرین کی آرا بھی نقل کی ہیں جن میں شیخ یوسف قرضاوی، مفتی محمد شفیع، شیخ بن باز، شیخ غزالی اور حسن ترابی بھی شامل ہیں۔ لیکن ۲۰ ویں صدی کے ایک ایسے مفکر کا نام اشارتاً بھی کہیں نظر نہیں آیا جس نے شاید ان سب سے زیادہ مقاصد شریعہ کی بنیاد پر نصوص پر مبنی سیاسی، معاشرتی، معاشی، اخلاقی اور تعلیمی مسائل پر لکھا۔ بلاشبہہ عورت کی سربراہی کے معاملے میں جب سید ابوالاعلیٰ مودودی نظربند تھے، مفتی محمد شفیع مرحوم نے فتویٰ دیا لیکن اس فتوے کی توثیق کرتے ہوئے پشاور سے کوئٹہ تک دلائل کے ساتھ جو کام استاذ مودودی نے کیا، اس کا ذکر نہ آنا ایک غیر معمولی اور غالباً غیر شعوری بھول ہے۔

کتاب کی ایک بڑی خوبی سلاست بیان ہے، چنانچہ ایک علمی موضوع پر ہونے کے باوجود ایک عام قاری اسے بوجھل محسوس نہیں کرے گا۔ تحریکاتِ اسلامی کے کارکنان کے لیے اس کا مطالعہ دعوتی مقاصد کے لیے بہت مفید ہے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

اسلام میں اختلاف کے اصول و آداب، تالیف: ڈاکٹر طٰہٰ جابر فیاض العلوانی۔ ناشر: الفرقان ٹرسٹ، خان گڑھ، ضلع مظفرگڑھ۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۷۳۲۰۳۱۸۔ صفحات: ۲۳۲۔ قیمت مجلد: ۲۰۰ روپے۔

زیرنظر کتاب ڈاکٹر طٰہٰ جابر فیاض علوانی کی کتاب آداب الاختلاف فی الاسلام کا